الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

آدم علیی السلام کی بیٹوں کیی شادیی

کرتا ، لیکن میرے ذہن میں کچھ اشیاء آتی ہیں
وہ یہ کہ :
اولاد ہوئی تو ان کی شادی آپس میں ہوئی ، تو کیا
ی شادی حرام نہیں تو پھر یہ کیسے ہوا ؟

الحمد للہ

نشاء اللہ آپ کو وسوسہ کچھ نقصان نہیں دے
سکتا اس
ی کوئی شبہ یا پھر اس کی عقل میں نصوص شرعیہ کے
درمیان
لاتا اور اس شبہ کا جواب اور اس تعارض کا حل

معرفت نہ ہو اور وہ اس تک نہ جا سکے

دل و دماغ کو شبہات کی آماجگاہ نہ بنا لے ،
ضات کو تلاش کرنا بن جائے اور فائدہ مند علم کی
طلب
کو شریعت کی محکم امور کی معرفت ہونی چاہیے
ناکہ وہ
کو ان کی طرف لوٹا سکے
ا تو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ شرائع
میں لیکن اصول اور عقائد نہیں بدلتے جو کہ سب
میں ثابت ہیں
یں مجسمہ بنانا جائز تھا تو ہماری شریعت میں
لام کی شریعت میں سجدہ تعظیم جائز تھا تو ہماری
میں حاصل ہونے والی غنیمت مس پہلے لوگوں
پر حرام
ار لیے حلال ہیں
بیت المقدس تھا تو ہمارا قبلہ بیت اللہ
دم علیہ السلام کی شریعت میں بہن بھائیوں کا
آپس
اس کے بعد والی سب شریعتوں میں حرام ، ذیل میں

م
ثیر رحمہ اللہ تعالی سے پیش کرتے ہیں
تعالی بیان کرتے ہیں کہ :
کے لیے یہ مشروع کیا تھا کہ وہ اپنی اولاد
ں شادی کردیں اس لیے یہ حالات کی ضرورت تھی ،
لیکن
ایک بیٹی اکٹھی پیدا ہوتی تھی تو اس طرح و
ن کے علاوہ دوسری دفعہ پیدا ہوتی
ابومالک ، ابوصالح ، ابن عباس رضی اللہ
اللہ تعالی عنہ اور دوسرے اصحاب رسول صلی اللہ
لم سے نقل کیا :
س کے ساتھ بیٹی ضرور پیدا ہوتی تو اس بچی کے
ساتھ پیدا ہونے والی بچی سے شادی کرتا
المائدہ آیت نمبر (27)
اور آپ کو ایمان اور علم نافع سے نوازے ، و
لی نبینا محمد
تعالی اعلم .